بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی عہ

چہ گویم با تو گر آئی بجا در قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

جلد ۸ — نمبر ۱

مورخہ ۱۷ شوال ۱۳۲۶ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۲ نومبر ۱۹۰۸ء مطابق ۲۸ کتک ۱۹۶۵

ہمارے جہان سے اچھا دارالامان ہمارا | ایڈیٹر و منیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دارالامان ہمارا جنت نشان ہمارا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جلد ۸ اخبار بدر کی جلد ۷ ماہ رمضان کے آخری پرچے پر ختم ہو گئی۔ اور ماہ شوال سے جلد ۸ شروع ہوئی ابتدا میں بھی اخبار بدر انہیں مہینوں سے شروع ہوا تھا۔ اس واسطے مناسب سمجھا گیا۔ کہ آئندہ بھی ایسا ہو۔

حساب اخبار آئندہ اخبار کا حساب قمری مہینوں کے رو سے ہوا کریگا کیونکہ یہ اسلامی مہینے ہیں اور ان کا رواج دینا ایک کار ثواب ہے۔

معذرت بہ سبب بعض مشکلات کے جن کا ذکر کچھ گذشتہ اخبار میں کیا جا چکا ہے۔ ۲۹ اکتوبر اور ۵ نومبر کو اخبار نہیں جا سکا۔ امید ہے۔ کہ آئندہ انشاء اللہ ٹھیک نکلتا رہیگا۔

ضمیمہ تفسیر بعض دوستوں کے مشورہ سے اخبار کے ساتھ تفسیر کو الگ بطور ضمیمہ کے لگایا جائیگا اور اس میں انشاء اللہ ہفتہ بھر کے نوٹ درج ہو جایا کریں گے۔

جلسہ سالانہ جلسہ سالانہ غالباً ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ دسمبر کو ہوگا۔ جس کے واسطے انجمن کیطرف سے عنقریب اعلان ہوگا ایک دن حضرت امیر المومنین کی تقریر ہوگی اور ایک دن انجمن کی رپورٹ اور بجٹ برائے سال آئندہ پیش ہوں گے۔

پچیس روپیہ فنڈ پچیس روپیہ فنڈ کے واسطے کئی ایک خطوط آ چکے ہیں۔ مگر ہنوز بہت کم آئے ہیں۔ یہ رقم تمام مدات سے الگ رکھی جاوے گی۔ جب تک کہ ایک معقول مقدار تک پہونچکر کسی خاص اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لائق نہ ہو جائے۔ جو صاحب خود نہ آسکیں وہ اس رقم کو کسی کے ہاتھ یا بذریعہ ڈاک ارسال فرما سکتے ہیں شیخ غلام الٰہی صاحب راولپنڈی اور چودھری حاکم علی صاحب چک پنیار کے خطوط بھی ہمارے پاس آئے ہیں کہ وہ پچیس پچیس روپے دیں گے۔

ایک روپیہ فنڈ اکثر دوست جلسہ سالانہ پر حضرت کی خدمت میں حاضر ہونے کے وقت کم از کم ایک روپیہ پیش کرتے تھے۔ اس رسم کی ابتداء سیالکوٹ کے معزز دوست چودھری مولا بخش کی تحریک سے غالباً ہوئی تھی کیونکہ ایسی نیک تحریکوں کا کرنا اسی جماعت کے حصہ میں آیا۔ اب بھی بعض دوستوں نے تحریک کی ہے کہ تمام دوست کم از کم ایک روپیہ پیش کریں اور یہ روپیہ ضروریات لنگر میں خرچ ہوگا جو صاحب کسی سبب سے خود نہ آسکیں وہ ایک روپیہ کسی کے ہاتھ بھیجکر اس ثواب میں شامل ہو سکتے ہیں۔

جلسہ امرتسر امرتسر میں اس سال دسمبر کے آخر میں تعلیمی کانفرنس مسلمانان کا جلسہ ہے اس کیواسطے نصف کرایہ ریل منظور ہو چکا ہے۔ جو صاحب اس جلسہ پر دور دراز جگہوں سے تشریف لاویں گے اون کیواسطے آسان موقعہ ہوگا کہ سلسلہ احمدیہ کے صدر مقام کو بھی دیکھتے جاویں۔ کیونکہ امرتسر سے بٹالہ ڈیڑھ گھنٹہ کا راستہ ہے اور آگے قادیان بارہ ۱۲ میل ہے۔ جو یکہ پر ڈیڑھ دو گھنٹہ کا راستہ ہے۔

اخبار قادیان حضرت امیر المومنین و اہل بیت حضرت اقدس سب بخیر و عافیت ہیں۔ قادیان اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضرت امیر کی دعاؤں کے طفیل بخار اور ہیضہ کے ان سخت حملوں سے بچا ہوا ہے جن کی خبریں باہر سے آرہی ہیں۔

حضرت سید مولوی محمد احسن صاحب چند روز کے واسطے وطن تشریف لے گئے ہیں۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کا معائنہ انسپکٹر صاحب بہادر کر چکے ہیں اور رپورٹ بہت اچھی لکھی ہے۔ مقامی امتحان ہیڈ ماسٹر صاحب لے چکے ہیں پنجم پرائمری کا امتحان ہنوز اسسٹنٹ انسپکٹر صاحب لینے والے ہیں جو دو چار روز تک تشریف لائیں گے۔

مفت مولوی محمد یمین صاحب داتہ ضلع ہزارہ لکھتے ہیں کہ میرے پاس الحکم۔ بدر۔ ریویو۔ تعلیم الاسلام کے مختلف نمبر اور آئینہ صداقت پیغام صلح۔ کرشن اوتار کی چند کاپیاں ہیں جو صاحب چاہیں محصولڈاک بھیجکر مفت منگوالیں۔

قرآن شریف مترجم ترجمہ لفظی شاہ رفیع الدین صاحب جسکو حضرت خلیفۃ المسیح نے پسند فرمایا ہے اور جسکو مدنظر رکھکر درس قرآن شریف اخبار بدر میں لکھا جاتا ہے خوشنما مجلد بقیمت عہ مل سکتا ہے محصولڈاک الگ خرچ ہوگا قیمت کا کچھ حصہ خواہ ٹکٹوں میں درخواست کے ساتھ آنا چاہیئے۔

محمد صادق ایڈیٹر بدر

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام مفتی محمد صادق منیجر مطبع و اخبار چھپا اور شائع کیا۔)

البدر مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۰۸ء

امریکہ سے ایک آواز

امریکہ کے مشہور نومسلم آنریبل شیخ محمد الیگزینڈر رسل ویب صاحب نے حضرت کی وفات پر جو خط لکھا تھا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے اس خط میں ویب صاحب نے حضرت صاحب کے ساتھ اپنی بیس سالہ واقفیت کا ذکر کرتے ہوئے اقرار کیا ہے کہ بے شک

مرزا صاحب خدا تعالیٰ کے انبیاء میں سے تھے

لیکن اس خط کو درج کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ویب صاحب کے مسلمان ہونے۔ ملازمت چھوڑنے۔ ہندوستان میں آنے اور ان کے ذریعہ سے ایک صاحب اور مولوی حسن علی صاحب کے حضرت صاحب کی طرف توجہ کرنے اور ایک پیر صاحب کے حضرت کے بارے میں استخارہ کرنے کا تمام ذکر مولوی حسن علی صاحب مرحوم کے الفاظ میں درج کر دیا جائے بہت سے دوست ان واقعات سے بیخبر ہوں گے اور اون کیواسطے ان سے اطلاع امید ہے کہ موجب ازدیاد ایمان ہو۔ مولوی حسن علی صاحب فرماتے ہیں۔

ملک امریکہ میں اسلام کیونکر پھیل رہا ہے

اس قصہ سے بہت حضرات پورے واقف نہیں ہوں گے ملک امریکہ کے شہر ہڈسن علاقہ نیویارک میں ۱۸۴۶ء میں ایک شخص پیدا ہوا جس کا نام الگزینڈر رسل ویب رکھا گیا اس شخص کا باپ ایک نامی و مشہور اخبار کا ایڈیٹر و مالک تھا۔ ویب صاحب نے کالج میں پوری تعلیم پائی اور اپنے باپ کے نقش قدم پر چل کر ایک ہفتہ واری اخبار جاری کی کیا۔ ویب صاحب کی لیاقت علمی طرز و تحریر کا شہرہ دور دور ہوا۔ ایک مدت تک اخبار سینٹ جوزف مسوری ڈیلی گزٹ کے ایڈیٹری کے معزز عہدہ پر ویب صاحب کی دعوت کی گئی۔ پھر اس کے بعد اور کئی اخباروں کی ایڈیٹری کا کام ویب صاحب کے سپرد ہوتا رہا کوئی صاحب لفظ اخبار کے لکھنے سے کہیں اخبارات ہند کی ایڈیٹری نہ سمجھ لیں۔ ہندوستان کے دیسی اخباروں کو امریکہ کے اخباروں سے وہی نسبت ہے جو ایک تین چار برس کے لڑکے کو ایک چالیس پچاس برس کے ذی علم و تجربہ کار شخص کے ساتھ ہو سکتی ہے۔ امریکہ کے اخباروں کی تعداد کا حساب ہزار سے نہیں ہوتا بلکہ لاکھ سے۔ پھر ایڈیٹر بھی ادنی لیاقت و دماغ کا آدمی ہوتا ہے جو اگر ضرورت ہو تو وزارت کے کام کو بھی انجام دے سکے جس اخبار کے ویب صاحب ایڈیٹر تھے وہ امریکہ میں دوسرے نمبر کا اخبار گنا جاتا تھا یعنے ایک ہی اخبار ساری قلمرو میں ایسا تھا جو ویب صاحب کے اخبار سے زیادہ درجہ اور رتبہ کا تھا۔ ویب صاحب کی قابلیت اور لیاقت کا ایسا شہرہ ہوا کہ پریزیڈنٹ سلطنت امریکہ نے اون کو سفارت کے معزز عہدہ پر مقرر کر کے جزیرہ فلپائن کے پایہ تخت منیلا کو روانہ کیا۔ سفیر سلطنت گورنر کا ہم رتبہ ہوتا ہے۔

۱۸۷۲ء میں مسٹر ویب نے دین عیسوی کو ترک کر دیا

انہوں نے دیکھا کہ عیسائی مذہب سراسر خلاف عقل و عدل ہے کئی برس تک ویب صاحب کا کوئی دین نہ تھا لیکن اون کو ایک قسم کی بے چینی تھی۔ دل میں خیال کیا کہ اس جہان کے سارے ادیان پر غور کروں۔ شاید ان میں سے کوئی سچا مذہب ہو پہلے پہل بدھ مذہب کی تحقیقات شروع کی کامل تحقیقات کے بعد اس مذہب کو تشفی بخش نہ پایا اسی زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب مجدد زمان کے انگریزی اشتہارات کی یورپ و امریکہ میں خوب اشاعت ہو رہی تھی۔ ویب صاحب نے اس اشتہار کو دیکھا اور مرزا صاحب سے خط و کتابت شروع کی جس کا آخری نتیجہ یہ ہوا کہ ویب صاحب نے دین اسلام قبول کر لیا۔

حاجی عبد اللہ عرب

ایک میمن تاجر ہیں جو کلکتہ میں تجارت کرتے تھے جب اللہ تعالےٰ نے لاکھ دو لاکھ کی پونجی کا اون کو سامان کر دیا تو ہجرت کر کے مدینہ میں جا بسے۔ وہاں باغوں کے بنانے میں بہت کچھ صرف کیا بہت عمدہ عمدہ باغ تیار تو ہو گئے لیکن عرب کے بدوؤں کے ہاتھوں پھل ملنا مشکل۔ آخر بیچارے پریشانی میں مبتلا ہو گئے۔ جدہ میں آ کر ایک مختصر پونجی سے تجارت شروع کر دی۔ بمبئی سے تجارتی تعلق ہونے کی وجہ سے ہندوستان میں کبھی کبھی آ ہی جاتے ہیں یہ بزرگ ایک نہائت اعلیٰ درجہ کا مومن ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو مادر زاد ولی بنایا ہے اس کمال و خوبی کا مسلمان میری نظروں سے بہت ہی کم گذرا۔ مثل بچوں کے مثل گناہوں سے پاک و صاف خدا پر بہت ہی بڑا توکل ہمت نہائت بلند مسلمانوں کی خیر خواہی کا وہ جوش کہ صحابہ یاد پڑ جائیں۔ اگر عبد اللہ عرب کے ایسے پانچسو مسلمانوں کی جماعت بھی تو قائم کر دے تو ابھی مسلمانوں کی دنیا ہی بدل جائے۔ خدا نے اپنے فضل و کرم سے مجھ کو بھی کچھ تھوڑا سا جوش اہل اسلام کی خیر خواہی کا عنائت فرمایا ہے لیکن جب میں عبد اللہ عرب کے جوش پر نظر کرتا ہوں تو سر نیچا کر لیتا ہوں۔ مجھ کو عبد اللہ عرب کے ساتھ بہت بڑا نیک ظن ہے اور وہ بھی مجھے محبت سے ملتے ہیں۔ مجھ کو عبد اللہ عرب کے ساتھ رہنے کا عرصہ تک موقعہ ملا ہے۔ اگر میں اون کی روحانی خوبیوں کو لکھوں تو بہت طول ہو جائیگا۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس آخری زمانہ میں بھی اس قسم کے مسلمان موجود ہیں۔ مکہ معظمہ میں نہر زبیدہ کی اصلاح کے لئے قریب چار لاکھ روپیہ چندہ ایک عبد اللہ عرب صاحب کی کوشش سے جمع ہوا تھا۔ بمبئی میں عبد اللہ عرب صاحب نے الگزنڈر رسل ویب سفیر امریکہ کے مسلمان ہونے کا حال سنا فوراً انگریزی میں خط لکھوا کر ویب صاحب کے پاس روانہ کیا۔ ویب صاحب نے بھی ویسے ہی گرم جوشی کے ساتھ جواب دیا اور خواہش ظاہر کی کہ اگر آپ کسی طرح منیلا آ سکتے۔ تو امریکہ میں اشاعت اسلام کے کام میں کچھ صلاح و مشورہ کیا جاتا حاجی عبد اللہ عرب صاحب کو حضرت پیر سید اشہد الدین جھنڈے والے سے بیعت ہے شاہ صاحب کی بڑی عظمت عبد اللہ عرب کے دل میں ہے۔ مجھ سے اس قدر تعریف ان کی بیان کی ہے کہ مجھ کو مشتاق بنا دیا ہے کہ ایک بار حضرت پیر سید اشہد الدین صاحب کی ملاقات ضرور کروں۔ جب کوئی اہم کام پیش ہوتا ہے۔ تو حاجی عبد اللہ عرب صاحب اپنے پیر و مرشد سے ضرور ہی صلاح و مشورہ لے لیتے ہیں۔ چنانچہ اونہوں نے اپنے مرشد سے منیلا جانے کے بارے میں استفسار کیا استخارہ کیا گیا۔ شاہ صاحب نے کہا کہ ضرور جاؤ۔ اس سفر میں کچھ خیر ہے۔ عبد اللہ عرب نے مجھ کو خط لکھا کہ تو بھی منیلا چل۔ میں انگریزی نہیں جانتا اور ویب صاحب اردو نہیں جانتے۔ ایک مترجم ضروری ہے اور ایک نومسلم سے ملنا ہے نہ معلوم اس بیچارہ کو دین اسلام کے بارہ میں کیا کچھ پوچھنے کی حاجت ہو۔ میں اس زمانہ میں کٹک میں تھا۔ کلکتہ میں حاجی صاحب میرا بہت انتظار کرتے رہے۔ مسلمانان کٹک نے مجھ کو بہت

جلد رخصت نہ دی آخر وہ ایک یورپئین نومسلم کو لیکر منیلا چلے گئے اس سفر میں حاجی صاحب کا ہزار روپیہ سے بالا صرف ہؤا۔ وب صاحب سے ملاقات ہوئی یہ بات طے پائی کہ وب صاحب سفارت کے عہدہ سے استعفا داخل کریں اور اشاعت اسلام کے لئے حاجی عبد اللہ عرب صاحب چندہ جمع کریں۔ حاجی صاحب نے ہندوستان واپس آکر مجھ سے ملاقات کی اور میرے ذریعہ سے ایک جلسہ حیدرآباد میں قائم ہؤا۔ جسمیں چھ ہزار چندہ بھی جمع ہؤا لیکن میں نے حاجی صاحب سے کہدیا کہ ابھی وب صاحب کو عہدہ سے علیحدہ ہونے کو نہ لکھو۔ جب تک چندہ پورا جمع نہ ہو لے۔ حاجی صاحب نے اپنے جوش میں میری نہ سنی اور بمبئی سے تار دیا کہ سب ٹھیک ہے تم نوکری سے استعفا داخل کر دو۔ چنانچہ

وب صاحب ہندوستان آئے

میں بمبئی سے ساتھ ہؤا۔ بمبئی۔ پونہ۔ حیدرآباد۔ مدراس میں ساتھ رہا۔ حیدرآباد میں وب صاحب نے مجھ سے کہا کہ

جناب مرزا غلام احمد صاحب کا مجھ پر بڑا احسان ہے

اونہیں کیوجہ سے میں مشرف بہ اسلام ہؤا

میں اون سے ملنا چاہتا ہوں۔ مرزا صاحب کی بدنامی وغیرہ کا جو قصہ میں نے سنا تھا اون کو سنایا۔ وب صاحب نے حضرت مرزا صاحب کو ایک خط لکھوایا۔ جس کا جواب آٹھ صفحہ کا حضرت نے لکھ کر بھیجا اور مجھ کو لکھا کہ لفظ بہ لفظ ترجمہ کر کے وب صاحب کو سنا دینا۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ وب صاحب نہایت شوق و ادب کے ساتھ حضرت اقدس کا خط سنتے رہے۔ خط میں حضرت نے اپنے اس دعوی کو معہ دلیل کے لکھا تھا۔ پنجاب کے علماء کی مخالفت اور عوام میں شورش کا تذکرہ تھا۔ حضرت نے یہ بھی لکھا تھا کہ مجھ کو بھی تم سے (یعنی وب صاحب سے) ملنے کی بڑی خواہش ہے وب صاحب حاجی عبد اللہ عرب اور میری ایک کمیٹی ہوئی کہ کیا کرنا چاہیئے۔ رائے یہ ہوئی کہ مصلحت نہیں ہے کہ ایسے وقت میں کہ ہندوستان میں چندہ جمع کرنا ہے ایک ایسے بدنام شخص سے ملاقات کر کے اشاعت اسلام کے کام میں نقصان پہونچایا جائے اب اس بدفیصلہ پہ افسوس آتا ہے۔ وب صاحب لاہور گئے تو اسی خیال سے قادیان نہ گئے لیکن بہت بڑے افسوس کی بات یہ ہوئی۔ کہ ایک شخص نے وب صاحب سے پوچھا کہ آپ قادیان حضرت مرزا صاحب کے پاس کیوں نہیں جاتے تو اونہوں نے یہ گستاخانہ جواب دیا کہ قادیان میں کیا رکھا ہؤا ہے لوگوں نے وب صاحب کے اس نامعقول جواب کو حضرت اقدس تک بھی پہونچا دیا۔

غرض ہندوستان کے مشہور شہروں کی سیر کر کے وب صاحب تو امریکہ جا کر اشاعت اسلام کے کام میں سرگرم ہو گئے۔ دو ماہ تک میں وب صاحب کے ساتھ رہا۔ وب صاحب حقیقت میں آدمی معقول ہے اور اسلام کی سچی محبت اس کے دل میں پیدا ہو گئی ہے مجھ سے جہاں تک ہو سکا۔ اون کے معلومات بڑھانے خیالات کج کو درست کرنے اور مسائل ضروری کی تعلیم میں کوشش کی اور شیخ محمد میرا ہی رکھا ہؤا نام ہے۔

جیسا میں نے کہا تھا ویسا ہؤا۔ ہندوستان کے مسلمانوں نے چندہ کا وعدہ تو کیا تھا لیکن ایفاء تو کہیں سے نظر نہیں آتا تھا۔ حاجی عبد اللہ عرب صاحب نے بہت کچھ ہاتھ پاؤں مارا۔ لیکن نمود میخ آہنی در سنگ جب حاجی عبد اللہ عرب صاحب چندہ کے فراہم نہ ہونے سے سخت بے چینی میں مبتلا ہوئے تو اپنے پیر کی طرف متوجہ ہوئے اور حضرت سید اشہد الدین صاحب کی خدمت میں جا کر عرض کیا۔

حضرت پیر صاحب نے استخارہ کیا

معلوم ہؤا کہ انگلستان اور امریکہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے روحانی تصرفات کی وجہ اشاعت ہو رہی ہے اون سے دعا منگوانے سے کام ٹھیک ہوگا۔ دوسرے دن حاجی صاحب کو پیر صاحب نے خبر دی اس پر حاجی صاحب نے بیان کیا کہ جناب مرزا غلام احمد صاحب کی علمائے پنجاب و ہند نے تکفیر کی ہے ان سے کیونکر اس بارہ میں کہا جائے اس بات کو سن کر شاہ صاحب نے بہت تعجب کیا اور دوبارہ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے اور استخارہ کیا۔ خواب میں جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور حضور نے فرمایا کہ مرزا غلام احمد

اس زمانہ میں میرا نائب ہے، وہ جو کہے وہ کرو

صبح کو اٹھ کر شاہ صاحب نے کہا کہ اب میری حالت یہ ہے کہ میں خود مرزا صاحب کے پاس چلونگا اور اگر وہ امریکہ جانے کو کہیں تو میں جاؤنگا۔ جب کہ حاجی عبد اللہ عرب صاحب نے اور دوسرے صاحبوں نے خواب کا حال سنا اور پیر صاحب کے ارادہ سے واقف ہوئے۔ تو مناسب نہ سمجھا کہ پیر صاحب خود قادیان جائیں سب نے عرض کیا کہ آپ کیوں تکلیف کرتے ہیں آپ کی طرف سے کوئی دوسرے صاحب حضرت مرزا صاحب کے پاس جا سکتے ہیں چنانچہ پیر صاحب کے خلیفہ عبد اللطیف صاحب اور حاجی عبد اللہ عرب صاحب قادیان گئے اور سارا قصہ بیان کر کے خواستگار ہوئے کہ حضرت اقدس اس طرف متوجہ ہوں تاکہ اشاعت اسلام کا کام امریکہ میں عمدگی سے چلنے لگے۔

حاجی عبد اللہ عرب صاحب سے مجھ کو ایک اور عجیب بات معلوم ہوئی۔ کہ قسطنطنیہ میں سید فضل صاحب ایک باکمال بزرگ رہتے ہیں۔ جن کو سلطان روم بہت پیار کرتے ہیں۔ سید فضل صاحب کے بزرگوں میں ایک شیخ گذرے ہیں (میں اون کا نام وغیرہ آیندہ دریافت کر کے کسی دوسرے رسالہ میں درج کرونگا) جو صاحب کشف و کرامات تھے وہ اپنے ملفوظات میں لکھ گئے ہیں کہ آخری زمانہ میں مہدی علیہ السلام تشریف لائیں گے۔ تو مغربی ملکوں میں ایک بہت بڑی قوم گورے رنگ والی حضرت مہدی علیہ السلام کی بڑی معین و مددگار ہوگی اور وہ سب داخل اسلام ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب

خط آمدہ از وب صاحب

از مقام اپنٹ نٹ سٹریٹ
رودر فورڈ۔ نیو جرسی۔ یو ایس

اے۔ بخدمت مفتی محمد صادق صاحب۔ قادیان

۳۰۔ اگست ۱۹۰۸ء

میرے پیارے بھائی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپکا خط مورخہ ۱۰ر جولائی مجھے بروقت مل گیا۔ ریویو آف ریلیجنز میں ہمارے معزز بھائی حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی وفات کی خبر پڑھ چکا ہوں اس خبر کے پڑھنے سے سخت غم اور رنج کا احساس میرے اندر جوش زن ہؤا۔ مرزا صاحب نے ایک بڑا کام پورا کیا اور سینکڑوں کے دلوں میں وہ صداقت پھیلایا جن تک غالباً صداقت کسی اور طرح نہ پہونچ سکتی تھی۔ بیس سال سے زائد عرصہ گذرتا ہے جبکہ میری پہلے پہل آپ سے خط وکتابت ہوئی اور تب ہی سے میرے دل پر اس امر کا پرزور اثر ہے کہ مرزا صاحب بخوف سنجیدگی کے ساتھ حق کی تعلیم پھیلانے کیواسطے اپنے مقصد میں لگے

رہے ہیں۔ لاریب اس شخص کو خدا تعالیٰ نے اس بڑے کام کے واسطے برگزیدہ کیا تھا۔ جو اوس نے پورا کیا ہے اور مجھے اس میں شک نہیں کہ وہ فردوس برین کے اندر اولیاء اور انبیاء کی رفاقت کا لطف اٹھائے گا۔

پس اگرچہ ہمارے درمیان سے آپ کا چلا جانا ہمارے واسطے بڑے غم کا موجب ہے تاہم اس بات پر خوش ہیں کہ آپ کی جسمانی محنت کے ایام ختم ہوئے اور آپ اس سے اعلےٰ اور پاک ترین زندگی میں داخل ہو گئے۔

آپ کی سلامتی اور راحت کے واسطے دعا کرتا ہوں میں

ہوں آپ کا بھائی

محمد الیگزینڈر رسل ویب۔

اس کے بعد شیخ محمد ویب صاحب کا دوسرا خط ۲۳ ستمبر کا لکھا ہوا ہمیں ۲ نومبر کو ملا ہے۔ جس میں شیخ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ امریکہ میں اس سال ایک مذہبی کانفرنس ہوئی تھی جس میں شیخ صاحب موصوف نے اسلام کی طرف سے لیکچر دیا تھا۔ اس میں پھر شیخ صاحب موصوف نے حضرت اقدس کی وفات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ایسے عظیم الشان اور نیک انسان کی وفات غمگین کرنے والی ہے۔ لیکن چونکہ وہ اپنا کام ختم کر چکے تھے قادر مطلق کی مرضی یہی تھی۔ کہ ان کی دنیوی زندگی ختم ہو۔ اونہوں نے ایک عظیم الشان کام کیا ہے اور اس واسطے ان کا اجر بھی عظیم الشان ہوگا۔ آپ براہ مہربانی حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں میرا با ادب سلام پہونچائیں اور عرض کردیں کہ میں یقین کے ساتھ امید اور بھروسہ رکھتا ہوں کہ سچے اسلام کی ترقی کے واسطے جو کوششیں آپ کر رہے ہیں۔ ان میں آپ کو ضرور کامیابی کا تاج پہنایا جائے گا۔

دعا ضائع نہیں ہوتی مخدومی ڈاکٹر محمد اسمٰعیل خان صاحب نے باتوں باتوں میں ذکر کیا کہ میرے دادا جو بہت ہی پرہیزگار آدمی تھے اور اکثر قرآن خوانی میں مصروف رہتے تھے۔ رو رو کر خدا تعالیٰ کے حضور میں دعائیں کیا کرتے تھے۔ کہ امام مہدی کی زیارت ہو۔ وہ تو فوت ہو گئے۔ مگر قدرت الٰہی نے ان کی دعاؤں کو اس طرح سے قبول کیا کہ مجھے امام مہدی کا وقت عطا کیا اور اسے قبول کرنے کی توفیق عطا کی حالانکہ میرے تمام خاندان پٹھانوں میں ہم دو بھائیوں کو سوائے اور کوئی احمدی نہیں ہوا۔ اس واسطے میں ان مرحوم دادا کے واسطے بہت دعا کیا کرتا ہوں۔

دعا مدد منشی محمد بخش صاحب ڈرائیور امتحان میں کامیابی کے واسطے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

نماز جنازہ چودہری کرم الٰہی صاحب مرحوم ساکن بدو ملہی فوت ہوگئے ہیں۔ مرحوم ایک نیک دل اور مخلص دوست تھے احباب ان کے واسطے نماز جنازہ کی درخواست ہے۔ قادیان میں اون کا جنازہ پڑھا گیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور اون کے بھائی چودہری محمد سرفراز حسین و دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

۲۔ حیدر آباد سندھ سے میاں محمد اسمٰعیل صاحب درخواست کرتے ہیں کہ بھائی میاں فیروز الدین صاحب مرحوم کے واسطے احباب نماز جنازہ ادا کریں۔

جماعت وانو برادر محمد افضل صاحب اطلاع کرتے ہیں کہ گذشتہ عید پر وانو میں برادران احمدیہ کی ایک مختصر جماعت نماز علیحدہ ہوئی اور عید فنڈ کے واسطے مبلغ للعہ روپیہ جمع ہوگئے۔ اللّٰھم زد فزد برادر موصوف یہ بھی لکھتے ہیں۔ کہ ۲۱ر اکتوبر کو وہاں بھی زلزلہ محسوس ہوا جس سے اون کے ایمان تازہ ہوئے آجکل ہمارے قدیمی دوست ڈاکٹر علم الدین صاحب بھی وانو میں ہیں۔

نو مسلم مولوی مظفر اللہ صاحب و مولوی رحمت اللہ صاحب پسران مولوی قدرت اللہ صاحب ملتان سے اطلاع کرتے ہیں کہ ہم ہر دو بھائی بمعہ خاندان ملتان میں مشرف باسلام ہو گئے ہیں۔ ہم انجیل کی (ظاہر داری کی اخلاقی) تعلیم دیکھ کر عیسائی بن گئے تھے اور عیسائیوں کے درمیان رہ کر اور اون کے بد نمونے اور عیاشی کو دیکھ کر تائب ہوئے۔ چونکہ کسی لالچ کیواسطے عیسائی نہ ہوئے تھے اس واسطے وہاں نہ ٹھہر سکے۔

جواب خطوط ۱۔ محمد فقیر اللہ خان صاحب۔ آپکا مضمون پہونچگیا ہے۔ پسندیدہ ہے انشاء اللہ بشرط گنجائش شائع ہوگا۔

۲۔ حامد حسین خان صاحب۔ آپکا خط ملا۔ جواب اس اخبار سے ظاہر ہے بدر کے ساتھ آپکی ہمدردی کا شکریہ ہے

۳۔ میاں قمر الدین صاحب لکلوہ۔ اخبار کی قیمت ۱۹۰۸ء میں للعہ رسالانہ ہے آیندہ ؏ کردیگئی ہے۔

روپیہ کس کے نام آنا چاہیئے بعض وقت صدر انجمن احمدیہ کے مختلف افسران کی طرف سے جماعت احمدیہ میں چندوں کی تحریک ہوتی رہتی ہے اور احباب انہیں افسران کے نام منی آرڈر ارسال کردیتے ہیں۔ لہذا تمام احمدی احباب کی خدمت میں بطور یاددہانی لکھا جاتا ہے کہ مہربانی فرما کر ہر ایک قسم کا روپیہ جو صدر انجمن احمدیہ کے مختلف مدات کے لئے یا افسران انجمن کی تحریک پر بھیجیں۔ وہ بنام محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان بھیجا کریں۔ والسلام۔

براہین احمدیہ براہین احمدیہ کی رعایتی قیمت کی فروخت کی میعاد ختم ہوگئی ہے اب براہین احمدیہ اپنی اصلی قیمت پر فروخت ہوگی۔ مجلد صہ ۱۲ آر بے جلد صہ لیکن خریداران بدر کیواسطے ایکروپیہ کی رعایت ہوگی یعنے اونکو براہین احمدیہ مجلد للعہ ۱۲ آر اور بے جلد صرف للعہ میں دیجائے گی۔

مینیجر بدر

سلاجیت گلگتی

یہ پہاڑی مومیائی ہمارے ایک معزز قابل اعتبار دوست گلگت کے پہاڑوں سے لائے ہیں بدن کی تمام قوتوں کیواسطے یہ دوائی ایک عجیب خاصیت رکھتی ہے۔ یہ کوئی مرکب نسخہ نہیں جس کے اجزاء مخفی ہوں بلکہ ایک قدرتی دوا ہے جسکی تعریف طبی کتابوں میں مندرج ہے ناظرین خود ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ محیط اعظم کی عبارت فارسی ہم نقل کردیتے ہیں۔ مقوی جمیع اعضاء۔ نافع صرع۔ مشہی طعام قاطع بلغم و ریاح۔ دافع بواسیر بادی و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق سیخ خیت فسا و بلغم و خون۔ و قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلس البول سیلان منی۔ یبوست۔ اوجاع مفاصل" وغیرہ۔ بلکہ یہاں تک محیط اعظم میں لکھا ہے کہ یہ ایک تریاق ہے اگر پورے لوازمات کے ساتھ انسان کھائے تو کبھی بوڑہا نہ ہو یہ تو مبالغہ ہی معلوم ہوتا ہے مگر اس میں شک نہیں ہے کہ بہت ہی مفید شے ہے۔ قیمت ایکتولہ ۱۵ آر ہے